اپنے بچوں کے کل کے لئے اپنی زمین کو بچائیں

وقت تیزی سے گزر رہا ہے،ہم بہت کچھ کر سکتے ہیں۔آؤ اپنا کردار ادا کریں

کمپوسٹنگ کیا ہوتی ہے؟

کمپوسٹنگ ایک سستا اور قدرتی عمل ہے۔جس کے ذریعے کچن کی بچی ہوئی اشیاء اور باغیچے کے کچرے کو کوڑے کے ڈھیر میں پھینکنے کے بجائے پودوں کے لئے ایک معیاری اور غذائیت سے بھرپور کھاد بنائی جا سکتی ہے۔

فلیٹ — گھر کمپوسٹ بن — کمیونٹی

گھر سے باہر کمپوسٹنگ

☆ **کمپوسٹ بنانے کا برتن روشن اور ہوادار جگہ پر ہونا چاہئے۔**

☆ **درست اجزائے ترکیبی کا استعمال۔** کمپوسٹ بنانے کے برتن کو ایک حصہ سبز اور 2 سے 3 حصے خشک اجزاء سے بھریں۔ہوا اور پانی کمپوسٹنگ کے لئے لازمی ہے۔تیار شدہ ڈھیر کو ہر ہفتے بیلچہ وغیرہ سے الٹائیں تا کہ تمام مواد تک ہوا پہنچے اور بد بو سے بچا جا سکے۔

☆ **تھوڑا انتظار کیجئے۔** یہ کمپوسٹ اس وقت تک تیار ہوگی جب یہ سوکھ کر تھوڑی نرم ہو جائے اور ہاتھ لگانے سے ٹوٹ جائے۔جس میں تقریباً 3-2 مہینے کا عرصہ لگ سکتا ہے۔اگر یہ کمپوسٹ انڈوں کے چھلکے اور پتوں کی وجہ سے ناہموار ہو جائے تو پریشان نہ ہوں کیونکہ یہ بالکل نارمل ہے۔اس کو کناروں اور سبزیوں کی کیاریوں میں استعمال کریں۔

اچھی کمپوسٹ بنانے کا طریقہ

اچھی کمپوسٹ بنانا اس صورت میں ممکن ہے۔جب ہم اس کے لئے اجزائے ترکیبی کو درست تناسب سے استعمال کریں گے۔ اگر کمپوسٹ گیلی اور بد بودار ہونا شروع ہو تو اس میں خشک اجزاء کا اضافہ کریں۔تا کہ اس میں گلنے سڑنے کی رفتار کم ہو جائے۔

اگر بہت زیادہ خشک ہوں اور گل نہ رہے ہوں تو اس میں سبز اجزاء کی مقدار بڑھائیں کیونکہ وہ جلدی سے گل جاتی ہیں۔اگر یہ بہت زیادہ خشک ہے تو تھوڑی مقدار میں پانی ملا دیں۔مہینے میں 3-2 دفعہ اس کو ہلائیں۔جب 5-3 مہینوں میں اس کی شکل چورے کی طرح ہو جائے تو سمجھیں اب کمپوسٹ تیار ہے۔

خشک اجزاء (اس میں کاربن ہوتا ہے)	سبز اجزاء (یہ نائٹروجن پر مشتمل ہوتا ہے)
۱۔خشک پتے	۱۔سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے
۲۔انڈوں کے چھلکے	۲۔سبز پتے
۳۔ٹی بیگ	۳۔پودوں اور درختوں کی کٹائی سے حاصل ہونے والا کچرا
۴۔کاغذ اور گتا	۴۔تازہ گھاس
۵۔پرانے قدرتی دھاگے سے بنے ہوئے کپڑے اور اون	
۶۔لکڑی کا برادہ	
۷۔بھوسہ اور گھاس	

کمپوسٹ کے لیے ممنوعہ اشیاء

۱۔بیمار پودے

۲۔کتے، بلی یا بچوں کا فضلہ

۳۔تارکول یا کوئلے کی راکھ

۴۔جڑی بوٹیوں کے بیج

مختلف علاقوں میں کمپوسٹ کا استعمال

تازہ کمپوسٹ غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔یہ آپکی مٹی کو تقویت دیتی ہے۔اور آپ کے پودے اور پھول نشو نما پاتے ہیں۔اس کو نازک تنے والے پودوں کے نزدیک نہ ڈالیں درمیان میں ہمیشہ وقفہ رکھیں۔

۱۔کیاریوں میں استعمال۔زمین میں پودے لگانے سے پہلے کمپوسٹ کی 10 سینٹی میٹر گہری تہہ لگائیں۔اگر پھول پہلے سے اُگے ہوئے ہیں تو ان پودوں کے گرد کمپوسٹ کی ایک پتلی تہہ بچھا دیں۔

۲۔ نئے کناروں کو تقویت کے لیے پہلے مٹی پر کمپوسٹ کی 5 سینٹی میٹر کی تہہ لگا دیں۔

۳۔ درختوں کے گرد۔ جڑوں کے گرد تقریباً 5 سے 10 سینٹی میٹر تہہ بچھائیں۔ پودے کی جڑوں کو خالی چھوڑیں۔ اور تنے کے بہت زیادہ قریب نہ پھیلائیں۔

۴۔ گملوں میں بھرائی۔ گملوں میں لگے پودوں میں موجود مٹی کی اوپری تہہ کو ہٹا کر کمپوسٹ ڈال دیں۔ اس سے پودوں کو ایک نئی تازگی ملے گی۔

۵۔ جڑی بوٹیوں اور سبزیوں کے لیے استعمال۔ اہم جڑی بوٹیاں پیاز، لہسن، اجوائن اور پودینہ وغیرہ اگانے کے لیے کمپوسٹ صرف چھڑک دیں۔ یہ آلو اور گاجر جیسی سبزیاں اگانے میں نہایت مفید ہے۔

۶۔ سرسبز لان کی گھاس کے لیے۔ سرسبز لان کے لیے سب سے پہلے کمپوسٹ کو چھان کر انڈوں کے چھلکے وغیرہ الگ کرلیں۔ اس کے بعد اس میں ریت کی مناسب مقدار شامل کرلیں تاکہ اسے آسانی سے پھیلایا جاسکے۔ اس کی تقریباً 2.5 سینٹی میٹر کی تہہ لگائیں۔

۷۔ کیاریوں کی تزئین وزیبائش۔ سوکھے پتوں اور باریک لکڑیوں سے بنی کمپوسٹ Mulch کہلاتی ہے۔ اور اس کو کیاریوں کی تزئین وزیبائش کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ڈالنے سے پودوں میں پانی بھی کم استعمال ہوتا ہے۔